ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید

ربیع الثانی جمادی الاول 1392
احسان 1351
جون 1972

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Prize Distribution at an Ijtima of Majlis Ansarullah, Lahore

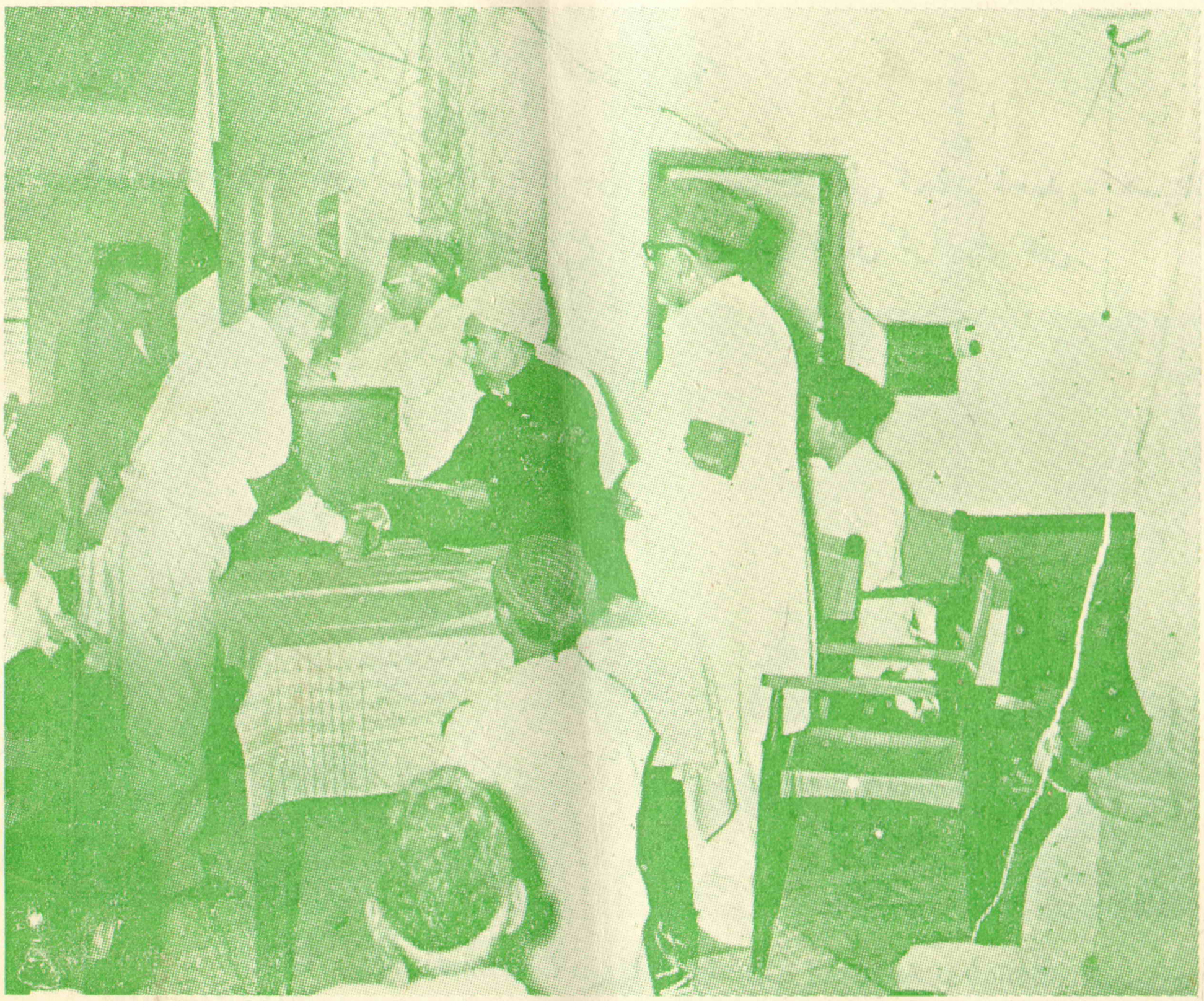

مجلس انصاراللہ لاہور کے ایک اجتماع میں تقسیم انعامات کی تقریب

مجلس انصاراللہ لاہور کے ایک اجتماع کے بعد یہ تصویر لی گئی

After the Ijtima of Majlis-i-Ansarullah, Lahore.

ہز ایکسیلینسی ایس۔اے مید غانا میں پاکستان کے ہائی کمشنر احمدیہ ہسپتال
میں تشریف لائے اس موقع پر سٹاف سے باتیں کر رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

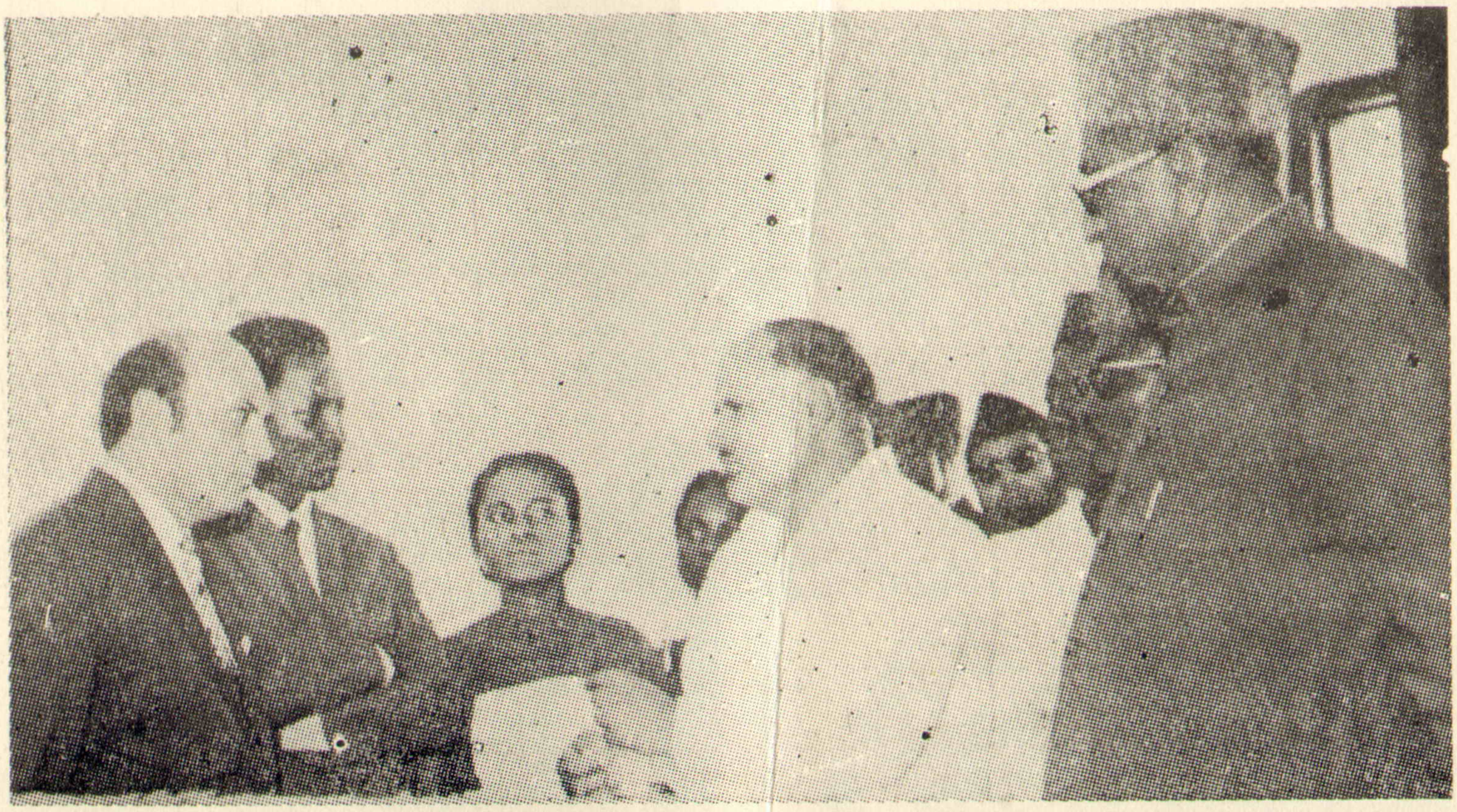

His-Excellency S.A. Moid Pakistani High Commissioner to Ghana on a visit to the Ahmadiyya Hospital, talking to the staff in front of the Hospital.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

احسان ۱۳۵۱ھش

(جون ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

شیر سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- سب کی دوست (اداریہ) ص ۲
- اقتباس - کلام الامام ۴
- خطباتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۵
- شذرات ۷
- قدرت کے کمالات خفی بھی ہیں جلی بھی! (نظم) ۱۰
- انجمنِ دل (نظم) ۱۱
- کاروانِ اسلام ۱۲
- ایک مطالبہ — قربانی ۱۷
- تبصرہ ۱۸
- مبلغین کی آمد و رفت ۲۰
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احسان ھ ۱۳۵۱ ش

(جون ۱۹۷۲ء)

ادارتیہ

سب کی دولت

اِس بات کو تو یقیناً کبھی اور کسی طریق پر بھی روکا نہ جا سکے گا کہ مختلف انسانوں کے پاس دولت کم یا زیادہ ہو۔ اگر کسی جادو کی چھڑی کے ساتھ کسی وقت ایسا کر بھی دیا جائے تو ہم دیکھیں گے کہ جلد ہی بعض لوگ اپنی ساری دولت لٹا کر خالی ہاتھ ہو جائیں گے اور بعض دوسرے لوگ اپنی دولت کو اَور وسعت دے کر پہلے سے بھی زیادہ مالدار بن جائیں گے۔ آخر کمانے اور خرچ کرنے میں انسانی ذہن کا بھی دخل ہے۔ اور سب کو ایک جیسا ذہن نہیں ملا اِس لئے تفاوت کو انسانی زندگی سے بے دخل کرنا تو ایک موہوم سی بات ہے۔ وہ قومیں یا وہ ملک جنہوں نے بنی نوع انسان میں ہر رنگ کی برابری اور خاص طور پر معاشی برابری کا نعرہ لگایا ہے وہ بھی تو ایسا نہیں کر سکے۔

لیکن ایک بات یقیناً ممکن ہے اور وہ یہ کہ چاہے کسی کے پاس کتنی ہی دولت ہو اور چاہے کوئی کتنا ہی کمائے اور اپنی دولت کو وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے اس کی دولت سے دُنیا کو فائدہ پہنچنا چاہیئے۔ اسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کی دولت کے کمانے میں بہت سے دوسرے لوگوں کا بھی ہاتھ ہے اور وہ سب کے سب اِس بات کے حق دار ہیں کہ اس کی کمائی ہوئی دولت میں ان کا واجب حصّہ ہونا چاہیئے۔ اور اگر دولت کمانے والوں کو اِس بات کی سمجھ آجائے تو کسی کا دولت کمانا کسی دوسرے کے لئے تکلیف اور مشکلات کا باعث نہ ہو اور سب لوگ ـــ کم کمانے والے اور زیادہ کمانے والے ـــ بھائی بھائی کی طرح ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہو جائیں اور یہ دُنیا ایک ایسا معاشرہ پیش کرنے لگے جس میں ہر شخص اپنے آپ کو برابر کا خوشحال محسوس کرے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ

"اسلام نے ایسی دولت سے منع کیا ہے جس کے فائدے سے دوسرے لوگ محروم رہ جائیں۔ جو لوگ اِس طرح دولت جمع کرتے ہیں وہ آرام طلب ہو جاتے ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہاتھ سے کام نہیں کرتے۔ ان کے مدِ نظر ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پاس روپیہ ہو تو لوگوں سے کام لیں۔ خود چارپائی پر بیٹھے ہیں اور دوسرے کو حکم دیتے ہیں کہ پاخانہ میں لوٹا رکھ آؤ اور اِس قدر نکمّے ہو جاتے ہیں کہ پاخانہ سے واپس آتے ہوئے لوٹا وہیں چھوڑ آتے ہیں۔"

حقیقت یہ ہے کہ دوسروں کی وہی دولت چُبھتی ہے اور معاشرہ میں ناسور پیدا کرتی ہے جو انسان صرف اور صرف اپنے مصرف میں لائے اور جس کے فائدے سے دوسروں کو محروم کر دے۔ اگر زیادہ دولت کمانے والے اِس لئے زیادہ دولت کمائیں کہ اللہ تعالےٰ نے انہیں زیادہ دولت کمانے کی صلاحیّت سے نوازا ہے لیکن یہ کمائی ہے سب کے لئے تو کوئی شخص ان کی دولت پر اعتراض نہ کرے گا۔ اِس لئے اسلام یہ نہیں کہتا کہ غریب امیروں سے چھین لیں بلکہ اسلام امیروں سے یہ کہتا ہے کہ جو کچھ تم نے کمایا ہے اس میں غریبوں کا بھی حصّہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم خود ہی انہیں ان کا حصّہ دے دو۔

پس باوجود اس کے کہ دولت کو یکساں طور پر تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ دولت کو یکساں طور پر سب کے لئے مفید بنایا جا سکتا ہے اور اسلامی معاشرہ اِس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ معاشرہ کو بہتر خطوط پر چلانے کے لئے ہر شخص کی دولت سے سب لوگ صحیح معنوں میں اور صحیح رنگ میں استفادہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا ہی معاشرہ پروان چڑھانے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین ٭

اقتباس

انفاق فی سبیل اللہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ہم اپنے نفس کے لئے کچھ نہیں چاہتے۔ بارہا خیال کیا ہے کہ اپنے گذارہ کے لئے تو پانچ سات روپیہ ماہوار کافی ہیں اور جائداد اس سے زیادہ ہے پھر میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اس وقت تنزل کی حالت میں ہے۔ بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے اور اسلام دوسرے مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔ پہلے تو صرف عیسائیوں ہی کا شکار ہو رہا تھا مگر اب آریوں نے اس پر دانت تیز کئے ہیں اور وہ بھی چاہتے ہیں کہ اسلام کا نام و نشان مٹا دیں جب یہ حالت ہو گئی ہے تو کیا اب اسلام کی ترقی کے لئے ہم قدم نہ اٹھائیں؟ خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے۔ اِس لئے اس راہ میں جو بھی خرچ کرو گے وہ سمیع و بصیر ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ ۳۹۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلام الامام

سعیٔ پیہم مری ناکام ہوئی جاتی ہے
صُبح آئی ہی نہیں شام ہوئی جاتی ہے

وہ لبِ سُرخ ہیں گویائی پہ آمادہ پھر
سخت ارزاں مئے گلفام ہوئی جاتی ہے

لُطفِ خلوت جو اُٹھانا ہو اُٹھا لو یارو
دعوتِ پیرِ مغاں عام ہوئی جاتی ہے

مُضطرب ہو کے چلے آتے ہیں میری جانب
موت ہی وصل کا پیغام ہوئی جاتی ہے

ان کو اظہارِ محبّت سے ہے نفرت محمودؔ
آہ میری یُونہی بدنام ہوئی جاتی ہے

(کلامِ محمودؔ)

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ ایام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

①

۱۴ اپریل ۱۹۷۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ درحقیقت ہر چیز کا اصل اور حقیقی مالک خدا تعالیٰ ہے اور اس بات کو ذہن میں رکھ کر ہم آسانی کے ساتھ اس نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں کہ ہر چیز کا استعمال اللہ تعالیٰ ہی کی رضا کے مطابق ہونا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا صحیح استعمال یہی ہے کہ انہیں اس کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

حضور نے فرمایا:-

"جو چیز اللہ تعالیٰ کی عطا کی وجہ سے
کسی آدمی کی ملکیت نظر آتی ہے وہ
اللہ تعالیٰ ہی کی عطا کی وجہ سے انسان
کی ملکیت ٹھہرتی ہے اور جب تک
اللہ تعالیٰ چاہتا ہے وہ چیز اس کی
ملکیت میں رہتی ہے۔"

حضور نے فرمایا یہ ایک ابدی صداقت ہے اور اس کو سمجھ لینے سے انسان کو ہر چیز کے صحیح استعمال میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں بھی قلبی بشاشت کے ساتھ کر سکتا ہے۔

جب اسے یہ معلوم ہو کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ خدا ہی کا ہے تو خدا کی راہ میں کسی چیز کے قربان کرنے سے وہ دریغ کیوں کرے گا۔ اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے ہرگز کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا۔ اس کی بے شمار مثالیں پہلے سے موجود ہیں۔ آج تک کسی ایک شخص کے متعلق بھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ اپنے مال کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کی وجہ سے مفلوک الحال ہو گیا ہے۔

حضور نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کا ذکر فرمایا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قربانیوں کی مثال پیش فرمائی۔

حضور نے اِس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ بعض اوقات کسی دوست کی غفلت یا کوتاہی کے باعث ہم سے کوئی فرد قربانی میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:-

"خدا کرے کہ وہ پیارا احمدی دوست
جس کے دل میں خدا اور اس کے

رسُول کی محبت کے سمندر موجزن ہیں
وہ کسی کی غفلت کے نتیجہ میں یا کسی
کی غلطی کی وجہ سے اپنی قربانی میں
پیچھے رہ کر خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو
مول لینے والا نہ ہو۔"

خطبہ کے اختتام پر حضور نے دعا فرمائی کہ :-

"خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے
سامان پیدا کر دے کہ ساری جماعت
اپنی اجتماعی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ
کی خوشنودی کو حاصل کرنے اور
اس کے پیار اور اس کی رضا کو پانے
والی ہو۔"

اے خدا تُو ایسا ہی کر۔ آمین ؂

(۲)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۸ اپریل ۱۹۷۲ء کو خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کی توجہ کو اِس طرف مبذول فرمایا کہ انفرادی زندگی کی طرح اجتماعی زندگی میں بھی محاسبۂ نفس کے بغیر کامیابی کی راہیں نہیں کُھل سکتیں حقیقت یہ ہے کہ احمدیہ جماعت کے لئے اجتماعی زندگی اتنی ہی ضروری ہے ــــ بلکہ اس سے بھی زیادہ ضروری ہے جتنی کہ انفرادی زندگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت سے اسلام کے ماننے والوں ــــ بلکہ یوں کہنا چاہئیے کہ نوعِ انسان کو ــــ ایک دفعہ پھر اجتماعی زندگی کی راہوں پر ڈالا گیا ہے ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کے ذریعہ بنی نوع انسان کو اپنی طرف آنے کا راستہ دکھایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صحیح کوشش کے نتیجہ میں انسان خدا تعالیٰ کی راہوں میں زیادہ تندہی سے چلنا شروع کر دیتا ہے اور ساتھ ہی احبابِ جماعت کو یہ بھی بتایا کہ کوشش کے لئے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قانون کو مدِّنظر رکھا جائے اور تدبیر کے ساتھ دعا کو بھی شریک کیا جائے یعنی انسان قانونِ قدرت کے مطابق پوری پوری کوشش کرے اور کوشش کرتے ہوئے صحیح نتیجہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ اگر وہ ایسا کرے تو اس کی کوششیں کسی صورت میں بھی بے نتیجہ نہ ہونگی اگرچہ یہ تو ممکن ہے کہ بالکل وہی نتیجہ نہ نکلے جو وہ چاہے لیکن جو بھی نتیجہ نکلے گا وہ یقیناً اس کے لئے مفید ہوگا اور اس کی بہتری کا باعث ہوگا۔

چندہ کے سلسلہ میں جماعت کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اِس بات کی اشد ضرورت ہے کہ وہ نظام جو چندہ لیتا ہے اس کا بھی محاسبہ کیا جائے۔ حضور نے فرمایا :-

"اگر تم اصلاح کی کوشش کرو
اور محاسبہ کرو۔ نفس کا بھی محاسبہ
اور جماعتی تنظیم کا بھی محاسبہ۔ کوئی
کمزوری یا غفلت یا بے ثمر ہونا

(باقی صـ۱۹ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابوالاقبال

شذرات

سکونِ قلب

ہمارے ہاں جرائم کی رفتار نے شاید کبھی کمی کی طرف رُخ نہیں کیا ہمیشہ پہلے ریکارڈ کو مات ہی کیا ہے۔ اور ہم اکثر سوچتے ہیں کہ جرائم کی رفتار کی یہی کیفیت رہی تو ہم کہاں سے کہاں جا پہنچیں گے۔ لیکن جب بھی قومی زندگی کے اس پہلو پر غور کیا گیا ہے اپنے ملک کی غربت ہی کو ان تمام جرائم کا باعث سمجھا گیا ہے۔ ہم اکثر و بیشتر یہی سمجھتے ہیں کہ ہر شخص کو کھانے کو ملے اور کسی قدر فراغت کی زندگی ہو تو بھلا جُرم کی طرف کسے رغبت ہو گی لیکن یہ بات کہاں تک درست ہے اس کا اندازہ صرف اسی طرح کیا جا سکتا ہے کہ ہم ان ملکوں اور قوموں کی زندگی پر نظر ڈالیں جو ہم سے بدرجہا بہتر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ بلکہ جہاں دولت کی ریل پیل بعض لوگوں کو یہ تصوّر کرنے پر مجبور کر دیتی ہے کہ وہ ممالک تو اس دُنیا میں جنّت کا نمونہ ہیں۔ وہاں صورتِ حال کیا ہے۔ وہاں تو سب لوگ نہایت اطمینان کی زندگی بسر کرتے ہوں گے۔ وہاں تو جُرم کے نام تک سے لوگ ناواقف ہوں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہے قلبی اطمینان اور جرائم سے بیزاری کا تعلق کسی صورت میں دولت کی ریل پیل سے نہیں ہے۔ یہ باتیں تو اللہ تعالےٰ پر یقینِ مُحکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ غربت ہو یا امارت اللہ تعالیٰ پر یقین ہے تو معاشرہ پُرسکون ہو گا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ پر یقین مفقود ہے تو غریب بھی جُرم کریگا اور امیر بھی جُرم کا مرتکب ہو گا۔

روزنامہ امروز کے امریکہ میں مقیم نامہ نگار نے حال ہی میں اپنی ایک رپورٹ میں تحریر کیا کہ :-

"ضابطے کی کارروائی قتل و غارت کے رُجحان کو ختم کر دے گی اس کا یقین کوئی نہیں دلا سکتا۔ دِقّت یہ ہے کہ امریکہ میں کوئی قومی تعلیمی نظام موجود نہیں اور نہ کوئی ایسے نظام کا قائل نظر آتا ہے۔ ایک ہمہ گیر تعلیمی نظام کی عدم موجودگی میں قومی یک جہتی کا امکان دکھائی نہیں دیتا۔ فرد چند قانونی ضابطوں کے سوا کسی کے سامنے جواب دہ نہیں شہروں میں بغیر قانونی باپ کے پیدا ہونیوالے

بچوں کی تعداد شادی کے نتیجہ میں پیدا
ہونے والے بچوں کی تعداد سے زیادہ
ہو گئی ہے۔ کنبے کا تصور تقریباً مفقود
ہو چکا ہے۔ لڑکا اور لڑکی بارہ تیرہ
برس کی عمر میں گھروں سے نکل جاتے
ہیں۔ سیاسی نظام ایسا پیچیدہ اور
گراں خرچ ہے کہ عام آدمی سیاست
میں حصّہ ہی نہیں لے سکتا۔ اِس لئے
تبدیلی کی کسی جمہوری خواہش کی تسکین
دشوار ہو جاتی ہے۔ دولت کی ریل پیل
کے باوجود دو کروڑ امریکی مروّجہ
معیارِ زندگی سے محروم ہیں ——— یہ
سرمایہ داری نظام اپنی زرق برق
ترقی کے باوجود شہریوں کو سکونِ
قلب مہیّا نہیں کر سکا جس کا نتیجہ یہ
ہے کہ بہت سے لوگ اپنے عیش و آرام
پر لات مار کر فقیرانہ زندگی بسر کر رہے
ہیں۔ دماغی مریضوں کی تعداد دوسرے
تمام امراض میں مبتلا لوگوں سے زیادہ
ہے۔ ان حالات میں سیاسی عمل کو
خون خرابے سے پاک رکھنا خاصا دشوار
دکھائی دیتا ہے۔"

حقیقت یہ ہے کہ سکونِ قلب کے لئے نہ
غربت آڑے آتی ہے نہ دولت کی ریل پیل۔ اگر غربت
کفر سے قریب تر کر دیتی ہے تو امارت بھی بے یقینی کی
ایک ایسی فضا پیدا کر دیتی ہے جس میں نہ فرد محفوظ ہے
نہ معاشرہ۔ دونوں ایک دوسرے سے متصادم رہتے
ہیں اور زندگی سے بیزاری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ البتہ
غربت اور امارت دونوں کو کندن بنا دینے والی ایک
ہی بات ہے اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اسکی
صفاتِ کاملہ پر یقینِ محکم۔ اسی یقینِ محکم کی اِس وقت دنیا
کو ضرورت ہے۔ اور یہی یقینِ محکم پیدا کرنے کے لئے
رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کی اِس زمانہ میں بعثت ہوئی
ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حقیقی اسلام کے ذریعہ
دُنیا کی مضطرب رُوحوں کو تسکین عطا کرے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عیسائی تنظیم

گذشتہ چالیس سال میں امریکہ کے مذہبی
میدان میں جن لوگوں نے نام پیدا کیا ہے ان میں
ہربرٹ آرم سٹرانگ ایک نمایاں شخصیت ہیں۔ یہ
صاحب پہلے اخبارات کے لئے اشتہارات مہیّا کیا
کرتے تھے پھر ان کی توجہ مذہب کی طرف مبذول
ہوئی اور انہوں نے سائیکلوسٹائل کر کے ایک بلیٹن
(جس کا نام پلین ٹروتھ رکھا گیا) شائع کرنا شروع
کیا۔ آہستہ آہستہ یہ ایک ماہوار رسالہ کی شکل اختیار
کر گیا اور اب یہ رسالہ دُنیا کے ہر حصّہ میں لاکھوں
کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے۔ اپنے کام کو وسیع سے
وسیع کرنے کے لئے آرم سٹرانگ نے تبلیغی کالج بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاری کئے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بھی تقاریر کا سلسلہ شروع کیا۔

ان کی اپنی اولاد میں سے اُن کا ایک لڑکا ٹیڈ آرم سٹرانگ خاص طور پر ان کے نقشِ قدم پر چلا اور آہستہ آہستہ اس نے ایسی پوزیشن حاصل کر لی کہ وہ اپنے باپ کا جانشین تصوّر کیا جانے لگا تبلیغی کالجوں کا وائس چانسلر بنا اور ماہنامہ پلین ٹروتھ کی ایڈیٹر شپ بھی اس کو ملی۔ چار سو ریڈیو سٹیشنوں اور ننانوے ٹیلی ویژن سٹیشنوں سے اس کی تقاریر (کل کی دُنیا) نشر ہونے لگیں۔ یہ بظاہر بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایک شخص اپنے کام کو اِس قدر وسعت دے لے تو یقیناً اسے کامیابی ہی کہا جائے گا۔

لیکن حال ہی میں خبر آئی ہے کہ ٹیڈ کو ماہنامہ پلین ٹروتھ سے بھی نکال دیا گیا ہے اور اس تنظیم سے بھی جسے وہ "ورلڈ چرچ آف گاڈ" کے نام سے پکارتے تھے۔ تنظیم سے الگ تو ان کو ان کے باپ ہی نے کیا ہے لیکن وہ کچھ بتانے کے لئے تیار نہیں کہ ایسا کیوں کیا گیا۔ البتہ اس تنظیم کے افراد اب کھلم کھلا اِس بات کا ذکر کرتے ہیں کہ عقائد اور اعمال کے سلسلہ میں جو ہم سے مطالبے کئے جا رہے ہیں وہ انسانی قوتِ برداشت سے باہر ہیں اور اس کے علاوہ یہ بات بھی ہے کہ تنظیم کے سربراہ تو بادشاہوں جیسی زندگی بسر کریں اور اراکین غربت کو نعمت سمجھیں اور اپنا تن من دھن لٹانے کے لئے تیار رہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جس ہوائی جہاز کے ذریعہ ہر بروٹ آرم سٹرانگ دنیا کے سیاستدانوں سے ملنے کے لئے مختلف ممالک کا دَورہ کرتے ہیں اس کے اخراجات کا ایک عام سا اندازہ یہ ہے کہ پندرہ لاکھ ڈالر اس پر سالانہ اُٹھ رہے ہیں۔ ایک ہزار ڈالر کی گھڑی ان کی کلائی کو سجاتی ہے اور دو ہزار ڈالر کے قمیص کے کف لِنک اور نکٹائی کا کلپ۔ یہ تو خیر ہوا لیکن اس تنظیم کے ممبروں کو علاج معالجہ کی اجازت نہیں۔ ایک عورت نے بتایا کہ ان کا ۲۴ سالہ بنا بنایا گھر (یہ ان کی دوسری شادی تھی) تباہ کر دیا گیا کیونکہ اس تنظیم کے قواعد کے مطابق رسول طلاق ناجائز ہے۔

ٹیڈ (TED) ایک سوچنے سمجھنے والا نوجوان ہے۔ وہ عقائد و اعمال کی یہ سختی اور سربراہ تنظیم اور دیگر افراد کا تفاوت برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے کھلم کھلا ان امور کے خلاف آواز اُٹھانی شروع کی تو اس کے "شفیق" باپ نے بیک بینی و دو گوش تنظیم سے نکال باہر کیا۔

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟

یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرت کے کمالات خفی بھی ہیں جلی بھی!

ہے گریۂ شبنم بھی تو پھولوں کی ہنسی بھی
مت بھول کہ دُنیا میں خوشی بھی ہے۔ غمی بھی

فطرت کے محاسن ہیں بڑے غور کے قابل
قدرت کے کمالات خفی بھی ہیں جلی بھی

ہے یُوں تو ہر اک شے پہ وہی ایک سا عالم
تم ڈھونڈنے نکلو! تو یہ دُنیا ہے نئی بھی

وہ مردِ جری جو کہ ہے اِس دَور کا موعود!
اُمّت کا ہے اِک فرد مگر ہے وہ نبی بھی

جلتا ہے اگر شعلۂ صد لُو لہبی آج
روشن ہے سدا مشعلِ مُصطفوی بھی

خاکِ دلِ مومن بھی عجب آگ ہے اختؔر
یہ آگ کئی بار جلی بھی ہے بُجھی بھی

عبدالسلام اختر ایم۔ اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجمنِ دِل

کبھی تو زلیت کے رُخ سے نقابِ راز اُٹھا
بہت نہیں نہ سہی چشمِ نیم باز اُٹھا

کبھی تو رُوح کے تاروں کی نغمگی سُن لے
کبھی تو انجمنِ دل میں دِل کا ساز اُٹھا

گیا ہوں دُور بہت دُور جُستجو میں تری
مری تلاش میں تُو بھی تو میرے ناز اُٹھا

بوقتِ بادہ کشی فرقِ خاص و عام نہ کر
درونِ میکدہ ہر ایک امتیاز اُٹھا

گلی گلی میں یہ گاڑے ہیں کس نے دار و رسن
تجھے تری ہی قسم پردۂ مجاز اُٹھا

عجیب تر ہے مرا امتحانِ صبر و ثبات
کہ خامشی سے مرا شورِ سوز و ساز اُٹھا

بس ایک آنچ فقط ایک آنچ کی ہے طلب
کچھ اَور رنج و غم و بیم، دلِ گداز اُٹھا

ورودِ دوست پہ محوِ خیال، ہوش نہ کھو
طلوعِ مہر کی ساعت ہے جا نماز اُٹھا

خرد کا دَور ہے سُونے پڑے ہیں دشت و جبل
دیارِ یار میں آ اور خرد کے ناز اُٹھا

نسیمِ سجدہ گہوں کی تلاش کیا معنی
اُٹھائے جس کے خدا، تُو اُسی کے ناز اُٹھا

نسیم سیفی

کاروانِ اسلام

جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی تئیسویں (۲۳) مجلسِ شوریٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۵۳ جماعتوں کے ۴۳ نمائندگان کی شمولیت

(مرتبہ مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل فضلِ عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کانو)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتِ احمدیہ دنیا بھر میں روز افزوں ترقی سے ہمکنار ہو رہی ہے اور دنیا بھر میں حقیقی اسلام کی اشاعت اور اسلامی تعلیم کا نمونہ پیش کرنے کا موجب بن رہی ہے۔ خلیفۂ وقت کی زیرِ ہدایت مرکزِ سلسلہ میں اختیار کردہ طریق کو دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتیں اختیار کر کے اس پر عمل پیرا ہوتی ہیں۔ باقاعدہ مجلسِ شوریٰ کا انعقاد اسی سلسلہ کی ایک نہایت اہم کڑی ہے جس پر ہماری جماعتیں حسبِ حالات عمل پیرا رہتی ہیں۔

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی تئیسویں مجلسِ شوریٰ مورخہ ۲۲، ۲۳ شہادت/اپریل ۱۳۵۱ہش بروز ہفتہ، اتوار دارالحکومت لیگوس کی مرکزی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوئی۔ اصل پروگرام کے مطابق شوریٰ کی کارروائی تین دنوں کے دوران کُل پانچ نشستوں میں جاری رہنی تھی لیکن عیدالمولود کی سرکاری رخصت کی تاریخ میں تبدیلی ہو جانے کے باعث اسے دو دنوں میں تین نشستوں تک محدود کرنا پڑا اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی محدود وقت کے اندر جملہ کارروائی بخیر و خوبی انجام پا گئی جسکے پیشِ نظر آئندہ کے متعلق بھی فیصلہ کیا گیا کہ دو ہی دنوں میں شوریٰ کی کارروائی مکمل کر لی جایا کرے تاکہ نمائندگان کو شمولیت کے لئے زیادہ آسانی ہو جائے۔

انتظامات و متفرق کوائف

مجلسِ شوریٰ کے جملہ انتظامات محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج و امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی زیرِ نگرانی و زیرِ ہدایت طے پائے محترم اجمل صاحب ابھی حال ہی میں نائیجیریا میں پہلی

بارتشریف لائے ہیں اور شوریٰ سے صرف تین دن قبل سابق امیر محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کے پاکستان روانہ ہونے پر ان سے امارت کا چارج لیا تھا تاہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ پروگرام و انتظامات اپنی سابقہ روایات کے مطابق نہایت خوش اسلوبی سے طے پاتے رہے۔

اس مجلسِ شوریٰ میں اس وسیع ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۵۳ جماعتوں کے کُل ۱۴۳ نمائندگان نیز متعدد زائرین شریک ہوئے۔ گذشتہ مجلس شوریٰ میں جو دسمبر ۱۹۷۰ء میں منعقد ہوئی تھی۔ ۵۱ جماعتوں کے کُل ۱۲۹ نمائندگان شریک ہوئے تھے۔

باہر سے آنے والے مہمانوں کے قیام وطعام کا جماعت کی طرف سے مناسب انتظام تھا۔ کھانے اور ناشتے کا انتظام مقامی حالات کے لحاظ سے خاصا عمدہ تھا جسے الحاجی فلاڈیلفیا مین لیگوس سرکٹ کی زیرِ نگرانی مقامی لجنہ اماء اللہ کی مستعد کارکنوں نے نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا چنانچہ جملہ مہمانوں کو کھانا یا ناشتہ بروقت وافر مقدار میں مِل جاتا رہا۔

شوریٰ کے اجلاس کے لئے مرکزی مسجد کے ہال میں صفیں لپیٹ کر ترتیب سے کرسیاں بچھا دی جاتی رہیں۔ موزوں قطعات اور آرائشی جھنڈیاں بکثرت آویزاں کر دی گئی تھیں۔ لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ برادرم الحاج ظفر اللہ الیاس صاحب نے حال ہی میں ایک نہایت عمدہ نیا لاؤڈ سپیکر سیٹ مشن کو بطور عطیہ پیش کیا تھا جسے اس موقعہ پر پہلی بار استعمال کیا گیا۔

شوریٰ کی کارروائی عموماً انگریزی میں تھی جس کا ساتھ ساتھ مقامی یوروبا زبان میں ترجمہ کیا جاتا رہا۔ اسی طرح نمائندگان کی یوروبا تقاریر کا مفہوم انگریزی میں بیان کر دیا جاتا تھا۔ ترجمان کے فرائض باری باری معلم صلاح الدین احمد صاحب اور معلم سلمان صاحب خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔

اجلاس اوّل

مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس پروگرام کے مطابق ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے باجماعت ادا کرنے کے بعد ساڑھے تین بجے بعد دوپہر شروع ہوا اور تین گھنٹے جاری رہا۔ معلم علی محمد صاحب لوکل مشنری (یہ ملک مالی کے باشندے ہیں) نے قرآن مجید کی نہایت خوش الحانی سے تلاوت کر کے پروگرام کا آغاز کیا جس کے بعد امیر محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے خطاب فرمایا۔ آپ نے جملہ نمائندگان کو خوش آمدید کہنے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید کا پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے خاص اِس موقعہ کے لئے بذریعہ تار بھجوایا تھا۔ محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام کا متن مندرجہ ذیل ہے:۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ آپ کی مجلسِ شوریٰ کے انعقاد کو بابرکت کرے اور آپ کی کوششیں اور قربانیاں اسلام کی

ترقی کا باعث بنیں۔ نائیجیریا مشن
کو مالی طور پر خود کفیل بنانے کے لئے
اپنی پوری کوشش کریں۔ والسلام
مرزا مبارک احمد"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے حاضرین کو
شوریٰ کے اسلامی مفہوم سے آگاہ کیا اور اس سلسلہ
میں جماعتِ احمدیہ کی روایات ان کے سامنے پیش
کیں۔ آپ نے احباب کو خاص طور پر قرآن کریم کی
زیادہ سے زیادہ اشاعت کی طرف توجہ دلائی اور
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ
بنصرہ العزیز کے اس فرمان کو دُہرایا کہ ہر احمدی کو
قرآن مجید پڑھنا آنا چاہئیے اور اس کے معانی کا علم
ہونا چاہئیے۔ اِس سلسلہ میں آپ نے فرمایا کہ حال ہی
میں مرکز کی طرف سے انگریزی ترجمہ قرآن مختلف سائزوں
میں نہایت عمدگی سے شائع کیا گیا ہے جس کی چار ہزار
کاپیاں حاصل کرنے کے لئے نائیجیریا مشن کی طرف
سے آرڈر جا چکا ہے۔ امید ہے کہ دو ماہ کے عرصہ
میں یہ دستیاب ہو سکے گا نیز مرکز کو لکھا گیا ہے کہ وہ
مزید چھ ہزار نسخے جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے
لئے ریزرو رکھیں کیونکہ یہاں یہ عمدہ اور سستی
کاپیاں آسانی سے نکل سکیں گی۔

آپ نے اس نمونہ کی دو کاپیاں حاضرین کو
دکھائیں جو حال ہی میں پاکستان سے اپنے ساتھ لائے
تھے۔ نمائندگان نے انگریزی ترجمہ قرآن کریم کی
اشاعت پر بہت خوشی اور تشکر کا اظہار کیا اور شوریٰ
کے بعد اس نمونہ کے نسخوں کو بہت اشتیاق سے دیکھتے
رہے۔ مقامی یوروبا زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کے
متعلق محترم امیر صاحب نے اعلان کیا کہ یہ ترجمہ
اب خدا کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے اور انشاء اللہ
تعالیٰ آئندہ شوریٰ تک شائع ہو کر خریداری کے
لئے دستیاب ہو جائے گا۔ آپ کے ان خوشخبریوں کے
اعلانات پر احباب نے پُرجوش نعرہ ہائے تکبیر سے
خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔

محترم امیر صاحب نے اس نئے پروگرام کا
بھی اعلان فرمایا جس کے تحت مختلف مقامات پر
قرآن کریم کے تراجم کی نمائش کا جماعت کی طرف سے
انتظام کیا جائے گا۔ آپ نے احبابِ جماعت سے
اس نئے پروگرام کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست
کی۔ محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ اِس شوریٰ کے ایجنڈے
سے واضح ہوتا ہے کہ احبابِ جماعت کو قرآن کریم پڑھنے
اور بچوں کو پڑھانے کا بہت خیال ہے جو نہایت
خوش آئند امر ہے۔ بالآخر آپ نے شوریٰ کی
کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے
ہوئے ہاتھ اُٹھا کر دعا کی جس میں جملہ احباب حاضرین
آپ کے ساتھ شریک ہوئے۔ اِس طرح اللہ تعالےٰ
کے حضور عاجزانہ دعا کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ
نائیجیریا کی تئیسویں مجلسِ شوریٰ کا آغاز ہوا۔ دعا کے
بعد الحاج احمد رفاعی اٹوے سیکرٹری جنرل نائیجیریا
مشن نے پہلے ایجنڈے کی تجاویز پڑھ کر سنائیں اور
بعد ازاں گذشتہ شوریٰ کے فیصلہ جات کی تعمیل کی

رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے متعلق محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ سال کے بیشتر فیصلہ جات کی کم و بیش تعمیل ہو چکی ہے۔ مرکزی مسجد کی تزئین اس لئے نہیں کی جا سکی کہ اس مسجد کی جگہ پر نئی مسجد تعمیر کرنے کا پروگرام ہے اور یہ معاملہ منظوری کے لئے حکام کے پاس پیش کیا گیا ہے۔ آرکیٹیکٹ کا مجوّزہ ڈیزائن فریم کروا کر احباب کے ملاحظہ کے لئے مسجد میں رکھ دیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر احبابِ جماعت نے ایک بار پھر اپنے جذبات کا اظہار نعرہ ہائے تکبیر سے کیا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب کے ارشاد پر محترم معلم وزیری عبدو ڈائس پر تشریف لائے آپ نے بڑے مؤثر انداز میں احباب کے سامنے "نصرت جہاں سکیم" کی اہمیت واضح کی اور اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے اور اپنی ذمّہ داریاں پوری کرنے کی اپیل کی۔ آپ کے علاوہ بعض اَور دوستوں نے بھی اسی سلسلہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بعض نے نقد رقوم بھی پیش کیں۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے شوریٰ کے ایجنڈے پر غور کرنے کے لئے تین سب کمیٹیاں قائم کرنے کا اعلان فرمایا اور نمائندگان کے مشورے سے ان کے اراکین چُنے گئے سب کمیٹیاں بنانے کے بعد نماز مغرب سے قبل شوریٰ کا یہ پہلا اجلاس برخواست ہوا۔

مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد احباب نے کھانا کھایا جس کے بعد رات گئے تک تینوں سب کمیٹیوں کے الگ الگ اجلاس جاری رہے۔

دوسری نشست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۲۳ شہادت کو شوریٰ کا دوسرا اجلاس صبح سوا نو بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ لوکل مشنری الحاج داؤد نے قرآن کریم کی تلاوت کی جس کے بعد محترم امیر صاحب نے مختصر ارشادات فرمانے کے بعد سب کمیٹیوں کو اپنی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ سب سے پہلے سب کمیٹی تبلیغ و تعلیم کی سفارشات کمیٹی کے سیکرٹری (خاکسار) نے پڑھ کر سنائیں۔ ان سفارشات کے بارہ میں متعدد احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بالآخر متفقہ طور پر سب کمیٹی فنانس کی سفارشات اس کمیٹی کے صدر معلم وزیری عبدو صاحب نے پیش کیں۔ ان سفارشات کے بارے میں بھی متعدد نمائندگان نے اظہارِ خیال کیا۔ بالآخر یہ سفارشات قدرے ترمیم کے ساتھ منظور کر لی گئیں اور اس کے ساتھ ہی شوریٰ کی اس دوسری نشست کا اختتام ہوا۔

تیسرا اجلاس

ظہر و عصر کی نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور کھانا کھانے کے بعد شوریٰ کا تیسرا اور آخری اجلاس پونے چار بجے شروع ہوا۔ برادرم معلم ایم۔ ایم حبیب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب کے ارشاد پر سب کمیٹی جنرل کی سفارشات برادرم آئینا

سیکرٹری سب کمیٹی ہذا نے پڑھ کر سنائیں۔ ان
Digitized by Khilafat Library Rabwah
سفارشات پر بھی متعدد نمائندگان نے اپنے اپنے
خیالات کا اظہار کیا اور مشورے دیئے۔ بالآخر یہ سب
تجاویز بھی اتفاقِ رائے سے منظور کر لی گئیں۔

شوریٰ کی منظور کردہ تجاویز کے مطابق ہر سال
مقامی طور پر دس نئے لوکل مشنری تیار کئے جاتے رہیں گے
اور ان کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے بعض مفید ذرائع
اختیار کئے جائیں گے اور ان دس میں سے گھانا مشنری
ٹریننگ کالج میں سے ہر سال تین کا انتخاب کیا جائے گا
تمام جماعتوں میں ہفتہ وار دینی تعلیمی کلاسیں جاری
رکھنے کا اہتمام کیا جائے گا۔ مرکز ان کلاسوں کے
احباب وغیرہ کے ضمن میں رہنمائی کرے گا اور سرکٹ
چیئرمین اپنے اپنے حلقے کی جماعتوں کی اس سلسلے میں
نگرانی اور امداد کریں گے۔ تمام جماعتوں میں حسبِ
حالات مجالس اطفال الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ
لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا قیام عمل میں
لایا جائے گا اور ان ذیلی تنظیموں کی کارکردگی کو بہتر
بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ مرکزی سالانہ کانفرنس
کے موقعہ پر مستورات اور انصار کے اپنے علیحدہ اجلاس
ہوں گے جبکہ خدام و اطفال علیحدہ ایام میں ملکی سطح پر
اپنا اجتماع کریں گے۔ ایک موزوں انسپکٹر بیت المال
مقرر کیا جائے گا جو تمام جماعتوں کے مالی حسابات
کی پڑتال کیا کرے گا اور مالی معاملات میں رہنمائی
کرے گا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب کی ہدایت پر
برادرم معلم ایم، ایم حبیب نے اخبار TRUTH کے
بارے میں تقریر کی۔ آپ نے بڑی تفصیل سے اس اخبار
کی اہمیت اور افادیت بیان کی اور احباب کو تحریک
کی کہ وہ اس اخبار کا حلقۂ اثر وسیع کرنے اور اسے
مالی طور پر خود کفیل بنانے کے لئے خاص کوشش کریں۔

اخبار ٹروتھ کے بارہ میں تحریک کے بعد محترم
اے۔ آر۔ بکری صاحب پریذیڈنٹ جنرل جماعت ہائے
نائیجیریا نے احباب سے عمومی مالی قربانی کی اپیل کی
جس پر دوستوں نے والہانہ طور پر لبیک کہتے ہوئے
دیکھتے دیکھتے پچاس پونڈ سے زائد رقم نقد پیش کر دی۔

مالی قربانی کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی
اختتامی تقریر میں جملہ نمائندگان کا شکریہ ادا کیا۔
آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ دینِ اسلام کے احیاء
اور تجدید کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کی گئی
ہے یہ اسی کے فضل سے ضرور کامیاب ہوگی۔ گو ہماری
راہ میں بہت مشکلات ہیں لیکن انشاء اللہ یہ سب
دُور ہوتی جائیں گی۔ آپ نے احباب کو تبلیغ کی طرف
زیادہ توجہ کرنے کی تلقین کی۔

اس کے بعد آپ نے لمبی دعا کروائی اور
اس اختتامی دعا کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا
کی تئیسویں مجلسِ شوریٰ کی کارروائی خیر و خوبی سے
اختتام پذیر ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اِس مجلسِ شوریٰ کے
جملہ فیصلوں کو بابرکت بنائے اور ان کے نتیجہ میں جماعت
کو غیر معمولی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مطالبہ ـــــ قربانی

جہاں ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی شاندار کامیابیوں میں حقیقی یقین پیدا کرنے کے لئے آسمانی پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا ہے اور ادیانِ باطلہ کی شکست کے واضح ثبوت مہیا فرمائے ہیں وہاں دوسری طرف حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شدت کے ساتھ جماعت کی توجہ اِس امر کی طرف مبذول کروائی ہے کہ ان کامیابیوں کے لئے انتہائی قربانیوں کی ضرورت ہے۔

تحریکِ جدید کے پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے حضورؓ فرماتے ہیں:-

"آئندہ ہمیں کفر سے جو جنگ پیش آنے والی ہے وہ پہلی جنگوں سے بہت بڑھ کر ہو گی۔ اور اس میں پہلی قربانیوں سے بہت زیادہ قربانیاں کرنی پڑینگی اگر ہم وہ قربانیاں پیش نہیں کریں گے تو ہمارا انجام اچھا نہیں ہو گا اور ہم اللہ تعالیٰ کے حضور کبھی سرخرو نہیں ہو سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری جماعت کے ہر فرد کو بُرے انجام سے بچائے اور اسے قربانیوں کے میدان میں ہمیشہ اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ قیامت کے دن ہمارا اس کے حضور پیش ہونا ایک کامیاب اور بامراد باوفا خادم کی طرح ہو نہ کہ بے وفا اور ناکام اور غدار غلام کی مانند۔"

(الفضل ۱۵۔ نومبر ۱۹۴۵ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم نہ صرف اپنی طاقت کے مطابق بلکہ اسلام کی ضرورت کے مطابق قربانیاں کر سکیں اور اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے آمین ۔

تبصرہ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کی تاریخ

مرتبہ

محترم مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

شائع کردہ

نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ

اسلام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے اور یہ پیغام تمام انسانوں اور تمام زمانوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ اس سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کی بہبود کے لئے متعدد پیغام آئے۔ اور وہ سبھی پیغام اپنے اپنے وقت پر اور اپنے اپنے ماحول میں انتہائی مفید تھے۔ ان پیغامات میں سے کوئی ایک بھی کسی دوسرے پیغام سے کشمکش کا باعث نہ تھا۔ نہ یہ آپس میں متضاد تھے اور نہ اس کے متقاضی کہ کوئی ایک، دوسرے کو باطل قرار دے کر رد کرے۔

لیکن انسانوں نے اپنی کج فہمی کے باعث ان کو کشمکش کا ذریعہ بنا لیا اور ہر پرانے پیغام کے حاملین نے ہر نئے پیغام کی مخالفت پر کمر کس لی۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ ان تمام پیغامات کو ایک تسلسل مانتے ہوئے ہر نئے آنے والے پیغام کو دل و جان سے اپنا لیا جاتا اور انسان ایک ہی لڑی میں پروئے رہتے اور اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ رشد و ہدایت کے مطابق اپنی زندگیوں کو بہتر سے بہتر بناتے چلے جاتے لیکن افسوس ایسا نہ ہوا اور دنیا مذہبی گروہوں میں بٹ گئی اور ایک نہ ختم ہونے والی کشمکش میں مبتلا ہو گئی۔

اسلام سے بھی تمام مذاہب کے پیروؤں نے ٹکر لی۔ سب سے شدید اور سب سے طویل تصادم کا باعث عیسائیت بنی۔ عیسائی اقوام کو جہاں بھی اور جس طرح بھی موقع ملا اسلام کی مخالفت میں سر توڑ کوشش کی۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت سے لے کر آج تک یہ کشمکش جاری ہے اور اس زمانہ کی کشمکش کے لئے تو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے وضاحت سے فرمایا ہوا ہے کہ ادیانِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باطلہ سے اسلام کا یہ سب سے بڑا اور فیصلہ کُن تصادم ہوگا۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے لئے یہ بات خاص اہمیت اختیار کر جاتی ہے کہ ہم اس کشمکش کے تمام پہلوؤں سے پوری طرح واقف ہوں اور اسلام کے دفاع اور درحقیقت اسلام کی طرف سے آخری ضربِ کاری کے لئے پوری طرح لیس ہوں۔

محترم محمد اسد اللہ صاحب قریشی کو تاریخ سے خاص شغف ہے۔ آپ گہرے اور وسیع مطالعہ کے عادی ہیں۔ چنانچہ کتاب زیرِ تبصرہ میں آپ نے عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کی نہایت واضح تصویر کشی کی ہے۔ اسلام کے آغاز سے لے کر اب تک عیسائیوں نے اسلام کو صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کرنے کے لئے جو کچھ کیا ہے اور جس جس طرح انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اس کی تفصیل دلچسپ بھی ہے اور معلومات افزا بھی۔

کتاب پر قیمت تو درج نہیں ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ جس قیمت پر بھی یہ کتاب ملے (اور امید ہے کہ مناسب قیمت پر ہی ملے گی) یہ کتاب حاصل کر کے اس کا خود بھی مطالعہ کرنا چاہیئے اور دوستوں کو بھی اس کے مطالعہ کی طرف توجہ دلانی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ اِس کتاب کی اشاعت کو ہر طرح مفید ثابت کرے اور مصنّف کو اس کی نیک جزاء عطا فرمائے۔ آمین ؂

خطباتِ امام ایدہ اللہ

(بقیہ صفحہ ۶)

خدا کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا پس اسے اپنی طرف منسوب کرو اور اس کو دُور کرنے کی کوشش کرو۔ مجھے تو بڑا سخت غصّہ آتا ہے اگر میرے سامنے کوئی ایسی بات کرے کہ ہم نے تو کوشش کی تھی مگر نتیجہ کوئی نہیں نکلا۔ نعوذ باللہ گویا اللہ تعالیٰ بڑا ظالم ہے جس نے کوئی نتیجہ نہیں نکالا یہ تو ناممکن بات ہے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ ہمارے دل میں جو اللہ تعالیٰ کا پیار ہے اور ہمیں صفاتِ باری کی جو معرفت حاصل ہے وہ اس کی نفی کرتی ہے۔"

حضور ایدہ اللہ نصرہ العزیز نے خطبہ کے اختتام پر فرمایا:-

"اگر صحیح کوشش کی جائے تو صحیح نتیجہ نکلتا ہے اور کوشش کا پھل ضرور پیدا ہوتا ہے اس سے انسان سرور اور لذّت حاصل کرتا ہے خدا تعالیٰ کے پیار کے جلوے دیکھتا ہے اور اسکے قُرب کی راہوں پر زیادہ تندہی کے ساتھ چلنا شروع کر دیتا ہے پھر اَور زیادہ لذّتوں اور سرور کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلّغین کی آمد و رفت

بیرونی ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغِ اسلام کا میدان وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ مزید مقامی مبلّغین کی ضرورت بڑھ رہی ہے اور اسی ضرورت کے پیشِ نظر غانا۔ مغربی افریقہ میں ایک مشنری ٹریننگ سنٹر سرگرمِ عمل ہے مکرم مرزا نصیر احمد صاحب شاہد ۳۰ مئی کو ربوہ سے غانا کے لئے روانہ ہوئے آپ اس ٹریننگ سنٹر کا چارج لیں گے۔ آپ کے ساتھ مکرم عبدالرشید صاحب تبسّم بھی تھے جو تبلیغی میدان میں وہاں کے مبلغ انچارج مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کا ہاتھ بٹائیں گے۔

مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید پانچ مئی کو سیرالیون کے لئے روانہ ہوئے۔ سیرالیون اللہ تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ چند ہی سالوں میں کافی ترقی کر چکا ہے۔ سکولوں کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے اور تبلیغی میدان میں پہلے سے بہت زیادہ وسیع ہو چکا ہے۔ وہاں سے مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری کئی سال تک فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کے بعد ۲۹ مئی کو واپس تشریف لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوششوں کو بہت نوازا ہے۔

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ چار جون کو فجی کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔

اللہ تعالیٰ آنے والوں کا مرکز میں آنا اور جانے والوں کا میدانِ جہاد میں جانا ہر طرح بابرکت کرے۔ آمین۔

عنقریب مزید مبلّغین انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کے مختلف ممالک میں تشریف لے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیرونی مشنوں کی طرف سے مزید مبلّغین کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ کیا آپ نے بھی کبھی زندگی وقف کرنے پر غور فرمایا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

سالانہ چندہ

ماہنامہ تحریکِ جدید کے

سالانہ چندہ کی ادائیگی نہایت آسان ہے۔ آپ آخر جماعتی چندے تو ادا کرتے ہی ہیں۔ ہر ماہ آپ کی جماعت کے محصّل صاحب آپ کے پاس آتے ہونگے یا آپ خود ان کے پاس جاکر ماہوار چندہ اور دیگر چندوں کی ادائیگی کرتے ہوں گے۔ بس ان چندوں کے ساتھ ہی ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ (صرف دو روپے سالانہ — آپ چار پانچ سال کا چندہ اکٹھا بھی دے سکتے ہیں) بھی ادا کر دیا کریں۔

اگر صرف دو روپے میں سال بھر کے لئے آپ سینکڑوں احباب کو احمدیہ جماعت کی مساعی سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں تو اپنی طرف سے ماہنامہ تحریکِ جدید کسی ریڈنگ روم کے نام لگوا دیجئے۔

بعض احباب نے گزشتہ ایام میں اپنے متعدد دوستوں کے نام ماہنامہ تحریک جدید جاری کروایا ہے ان میں سب سے نمایاں برادرم مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابو العطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز 'رحمت منزل' دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

استقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یُونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاؑ زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:- مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے

(مینیجر الفضل ربوہ)

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشمیر روڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی شہر لائلپور ۱۳۵۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
Digitized by Khilafat Library Rabwah
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ
جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی ـــ اوّلین ـــ شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مکمل کورس بیس روپے

زدجامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ
اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی اور آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

معین الصحت
تلی بھس خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے